# سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۹۳
# SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1993
## سندھ جڈیشل اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۹۳
## THE SINDH JUDICIAL ACADEMY ORDINANCE, 1993
## (CONTENTS) فہرست


تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ اکیڈمی کا قیام

Establishment of the Academy

۴۔ اکیڈمی کا قیام

Function of the Academy

۵۔ بورڈ

Board

۶۔ بورڈ کے اختیار اور کام

Powers and functions of the Board

۷۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۹۔ صلاحکارز، مشیرز وغیرہ کی مقرری

Appointment of advisers; consultants, etc

۱۰۔ممبرشپ وغیرہ کے استعیفیٰ

Resignation from membership, etc

۱۱۔ بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

۱۲۔ ڈائریکٹر جنرل

Director General

۱۳۔ اکیڈمی کی عملے کی عملداروں اور میمبرز کی مقرری

Appointment of officers and members of the staff of the Academy
۱۴۔ اکیڈمی کا فنڈ
Fund of the Academy
۱۵۔ سالیانہ رپورٹس وغیرہ
Budget reports, etc
۱۶۔ سالیانیوں رپورٹس وغیرہ۔
Annual reports, etc
۱۷۔ ضوابط
Regulations
۱۸۔ رکاوٹیں ھٹا
Removal of difficulties

# سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۹۳

# SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1993

## سندھ جڈیشل اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۹۳

## THE SINDH JUDICIAL ACADEMY ORDINANCE, 1993

[۲۵ نومبر ۱۹۹۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعےسندھ صوبے میں صوبائی جڈیشل اکیڈمی قائم کی جائیگی؛

جیسا کہ سندھ صوبے میں صوبائی جڈیشل اکیڈمی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

تعریف

Definition

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ جڈیشل اکیڈمی آرڈیننس، ۱۹۹۳ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ (۱) مندرجہ ذیل آرڈیننس میں، جب تک کچھ مقاصد اور مفہوم کی متضاد نہ ہو، تب تک:
(a)”اکیڈمی“سے مراد دفعہ ۳کے تحت قائم کردہ جڈیشل اکیڈمی؛
(b)”بورڈ“ سے مراد دفعہ ۵ کے تحت بنائے گئے اکیڈمی کا بورڈ آف گورنرز؛
(c)”چیئرمین“سے مراد بورڈ کا چیئرمین، اور جس میں شامل ہے اس کی جانب سے بااختیار بنائے گئے شخص جو اس کے تمام کام یا کوئی بھی کام کرے؛

اکیڈمی کا قیام
Establishment of the Academy

(d) ”ڈائریکٹر جنرل“ سے مراد ہے اکیڈمی کا ڈائریکٹر جنرل اور جس میں شامل ہے چیئرمین کی جانب سے بااختیار بنائے گئے شخص ، جو ڈائریکٹر جنرل کے تمام کام سرانجام دے؛
(e) ”حکومت“سے مراد سندھ حکومت ؛

اکیڈمی کے کام
Function of the Academy

(f) ”ماتحت عدلیہ کا ممبر“سے مراد ہے ایک ڈسٹرکٹ اور سیشن جج، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج، سینیئر سول جج اور اسسٹنٹ سیشن جج، سول جج اور جڈیشنل میجسٹریٹ جہاں بھی ہو؛
(g) ”ضوابط“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
۳۔ (۱) اس آرڈیننس کی شروعات سے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اکیڈمی قائم کی جائیگی، جس کو سندھ جڈیشل اکیڈمی کہا جائیگا۔
(۲) اکیڈمی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور دونوں متحرک اور غیر متحرک ملکیت نیکال کرنے اور ملکیت حاصل کرنے کے لیئے عام مہر ہوگی اور نام سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیس کر سکے گا اور کیس ہو سکتا ہے۔

بورڈ
Board

(۳) اکیڈمی کے ہیڈکوارٹرز کراچی میں ہونگے۔

۴۔ اکیڈمی کے کام اس طرح ہونگے:
(a)قانونی واقفیت، ماتحت عدلیہ کے میمبرز کی تربیت، لا افسرز اور بار کے ممبر؛
(b)ماتحت عدلیہ کے ممبر نجی تعلیم جاری رکھنے؛
(c)جڈیشل سسٹم اور عدالتی کام کے معیار کو بہتر کرنے کے لیئے کانفرنسز سیمنیار، ورکشاپس اور سمپوزیا کروانے؛
(d)قانونی اور آئینی تحقیق پر معلومات مہیا کرنا؛
(e)ماتحت عدالتیں اور ہائی کورٹ کے اسٹبلشمنٹ کے ممبرز کے ادارتی امتحان کروانے؛
(f)جرننلز، یاداشت نامے، تحقیقی پیپرز یا رپورٹرز شایع کروانے؛ اور
(g)ایسے دوسرے منسلک کام سرانجام دینے جو بورڈ کی جانب سے منظور کیئے گئے ہہ یا جیسے اس کے تقاضائوں کے متعلق ہو؛

بورڈ کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Board

۵۔ (۱) اکیڈمی کی عام ہدایت اور انتظام بورڈ کے پاس ہونگے، جو ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بنائے گئے ہو۔
(۲) بورڈ مشتمل ہونگے:

| | |
|---|---|
| (i) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس | چیئرمین |
| (ii)سندھ ہائی کورٹ کا سینیئر پائیسن جج | وائس چیئرمین |
| (iii)اٹارنی جنرل آف پاکستان | ممبر |
| (iv)وزیر برائے قانون | ممبر |
| (v) ایڈوکیٹ جنرل سندھ | ممبر |
| (vi) ایک ڈسٹرکٹ اور سیشنز جج، جو سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب نامزد کیا گیا ہو | ممبر |
| (vii)ایک بار کا سینیئر ممبر سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس کی جانب سے نامزد کیا جائیگا | ممبر |
| (viii)ایک لا کالج کا پرنسپال، سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے | ممبر |

| | |
|---|---|
| جانب سے نامزد کیا جائیگا۔ | |
| (ix)سندھ حکومت کے وزیر برائے قانون محکمے کا سیکریٹری | ممبر |
| (x) ایک نامور عالم سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب سے نامزد کیا جائیگا | ممبر |
| (xi) ہائی کورٹ کا رجسٹرار | ممبر |
| (xii) اکیڈمی کا ڈائریکٹر جنرل | ممبر/سیکریٹری |

(۳) کوئی بھی آسامی ، کے بورڈ کی بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں بورڈ کا کوئی بھی اقدام یا کاروائی غیر موثر نہیں ہوگی۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

(۴) بورڈ کے ممبرز کی آفس کی مدت، سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے جب تک ہٹائی نہیں جائے، تین سال ہوگی۔

صلاحکارز، مشیرز وغیرہ کی مقرری
Appointment of advisers; consultants, etc

۶۔ اکیڈمی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بورڈ کر سکتا ہے:

(a) اکیڈمی کے معاملات پر عام نظرداری رکھے گا؛

ممبرشپ وغیرہ کے استعفیٰ
Resignation from membership, etc

(b) قانونی واقفیت کے لئے پالیسی اور پروگرام بنانے، ماتحت عدلیہ کے ممبرز ، لا افسرز اور بار کے ممبرز کی لئیے تعلیم اور تربیت جاری رکھنے اور تربیتی نصاب منظور کرنا ؛

(c)اکیڈمی کی سرگرمیوں کی چھان بین کرنے اور اندازہ لگانا؛

بورڈ کی میٹنگز
Meetings of the Board

(d)بجیٹ لاگت پر غور کرنے اور منظوری دینا؛

(e)وفاقی سرکار، صوبائی سرکار یا امداد دینے کےلیئے ایجنسیزسے گرانٹس اور امداد لینے ؛

(f) اکیڈمی کی جانب سے تمام حاصل شدہ اور خرچ کردہ رقوم کے اکائونٹس کے لیئے خاص کتاب بنانے اوراس کی آڈٹ اکائونٹنٹ جنرل سندھ کے جانب سے کرانے کا انتظام کرنا؛

(g)عہدے پیدا کرنا ، ختم کرنا یا ملتوی کرنا؛

(h)اکیڈمی کے اسٹاف کے ذمے داریاں بیان کرنا؛

ڈائریکٹر جنرل
Director General

(i) ایسے اسٹاف کی کسی ممبر کو مقرر، معطل، سزا

دینے نوکری سے برطرف کرنے؛
(j) اکیڈمی کے لیئے کوئی بھی عمارت خرید کرنے، کرائے پر لینے ، تعمیر کرنے یا تبدیل کرنے ؛
(k) اکیڈمی سے منسلک تمام معاملات چلانے، طئے کرنے اور انتظام کرنے؛اور
(l)اکیڈمی کی سہولتوں سے منسلک کوئی بھی معاملہ طئے کرنے یا کوئی معاملہ جو ڈائریکٹر جنرل بورڈ کو نوٹس دلائے۔

اکیڈمی کی عملے کی عملداروں اور میمبرز کی مقرری
Appointment of officers and members of the staff of the Academy

۷۔ بورڈ اپنےتمام یا کوئی بھی معاملات اختیار اور کام چیئرمین بورڈ کے کسی ممبر یا ڈائریکٹر جنرل بورڈ کے نوٹس میں آئے۔
بشرطیکہ ڈائریکٹر جنرل ایمرجنسی میں جو اس کے نظر میں جلدی اقدام اٹھانے کے لیئے ضروری ہو، چیئرمین کے پہلے اجازت کے سوائے اقدام اٹھا سکتا ہے۔

اکیڈمی کا فنڈ
Fund of the Academy

۸۔ بورڈ کسی بھی شخص کو صلاحکار، مشیر یا ماہر ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے، جیسے طئے کرے۔

سالیانہ رپورٹس وغیرہ
Budget reports, etc

۹۔ (۱) بورڈ کا کوئی بھی ممبر سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے کسی بھی وقت اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست چیئرمین کو بھیج سکتا ہے۔
(۲) کسی بھی کے عہدے پر کسی عارضی آسامی پر سوائے ایکس آفیشو ممبر کے چیئرمین کی جانب سے ممبر کو بقایا مدت کے لیئے نامزدگی کی جائیگی۔

سالیانیوں رپورٹس وغیرہ۔
Annual reports, etc

۱۰۔ (۱) بورڈ کے میٹنگزچیئرمین کی جانب سے بلائی جائینگی:
بشرطیکہ بورڈ کی میٹنگز کے درمیان چھ ماہ سے زائد کا وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔
(۲) چیئرمین، یا اس کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین بورڈ کی میٹنگ کی صدارت کرینگے۔

ضوابط
Regulations

رکاوٹیں ھٹا
Removal of difficulties

(۳) بورڈ کی میٹنگ کا کورم پانچ ممبرز پر مشتمل ہوگا۔
(۴) بورڈ اپنے ممبرز سے یا ان کے ماسوائے وقت بوقت ایسے اشخاص کا ورکنگ گروپس مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے اور اس کی اکیڈمی کے کاموں سے منسلک کام حوالے کر سکے۔
۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کی جانب سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائینگے، جیسے وہ طئے کرے اور بورڈ کے ہدایات پر کام سرانجام دینگے۔
(۲) گڈ آرڈر اور ڈسپلین کے لیئے ڈائریکٹر جنرل ذمے دار ہونگے ۔
(۳) ڈائریکٹر جنرل اکیڈمی کا پرنسپال اکائونٹنگ افسر ہوگا۔
۱۲۔ (۱) اکیڈمی کے اسٹاف میں عملداروں اور ممبرز کی مقرری بلاواسطہ بھرتی، بدلی، ڈیپوٹیشن یا دوسرے طریقے سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت کی جائینگی جیسے بورڈ طئے کرے۔
(۲) ڈائریکٹر جنرل کر سکے گے:
(a) بورڈ کی جانب سے بنائے گئی سلیکشن کمیٹی کے سفارشات پر بنیادی پے اسکیلز سے ۱۶ تک عہدوں تک اسٹاف کے ممبرز مقرر کر سکتے ہے؛ اور
(b)بورڈ کی جانب سے بنائے گئے سلیکشن کمیٹی کے سفارشات پر چیئرمین سے پہلے سے اجازت سے بنیادی پے اسکیلز ۱۷ اور اسے سے بالا عہدوں پر عملدار مقرر کر سکتا ہے؛
۱۳۔ (۱) حکومت وقت بوقت اکیڈمی کے نیکال پہر فنڈز رکھ سکتی ہے اور جیسے وہ موثرطریقے سے معاملات کو چلا سکے۔
(۲) اکیڈمی مندرجہ ذیل ذرائع سے بھی مالی مدد حاصل کر سکتے ہیں:
(i)و فاقی اور صوبائی حکومتوں سے گرانٹس؛
(ii) اس کی اشاعت کے اسکیل یا رائلٹیز ؛ اور

(iii)قومی اور بین الاقوامی ایجنسیز سے امداد؛
(۳) اکیڈمی کے فنڈز اکیڈمی میں ہونگے، اور اکیڈمی کی ذاتی لیجر اکائونٹ میں رکھے جائینگے، جیسے سرکاری ٹریزری میں کھولے جائینگے، یا چیئرمین کی منظوری سے شیڈول بینک میں کھولے جائینگے اور ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے چلائے جائینگے۔
۱۴۔ (۱) ڈائریکٹر جنرل ہر مالی سال کے سلسلے میں بورڈ کی منظوری کے لیئے ایسی تاریخ سے اور ایسے طریقے جیسے بیان کیئے گئے ہو، لاگت رسیدیں، تازہ اور ترقیاتی خرچ پر مشتمل اسٹیٹمنٹ اور رقمیں جو مالی سال کے دوراں حکومت کو مطلوب ہو جمع کرائینگے۔
(۲) ڈائریکٹر جنرل ایسا کوئی بھی خرچ نہیں کرینگے جو سالیانی مالی بجیٹ میں فراہم نہیں کیئے گئے ہو۔
(۳) اکیڈمی کےاکائونٹس ، سندھ کے اکائونٹنٹ جنرل کی جانب سے آڈٹ کیئے جائینگے۔
۱۵۔ (۱) ہر مالی سال کے دو ماہ کے دوراں ڈائریکٹر جنرل گذشتہ مالی سال کے دوراں اکیڈمی کی جانب سے مختلف سرگرمیوں کے سلسلے میں سالیانہ رپورٹ جمع کرائینگے، جس کے ساتھ اکیڈمی کےاکائونٹس سے منسلک اکائونٹنٹ جنرل آف سندھ کی رپورٹ بھی ہوگی۔
(۲) بورڈ اکیڈمی کے فنڈز اور اس کے پروگرامز کے متعلق وقت بوقت حکومت کو رپورٹ دینگے

۱۶۔ بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

۱۷۔ اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کے نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آ رہی ہو تو بورڈ ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، نہ ہی اس آرڈینس کی ایکسپریس گنجائشوں سے ضد میں آتی ہو، جیسے وہ رکاوٹ ہٹانے کے لیئے مناسب

سمجھے۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**